صلوا کما رأیتمونی اصلی

طریقۂ نماز

کتاب و سنت کی روشنی میں

بہ اہتمام: حافظ محمد غوث شیدی بانی و ناظم ٹرسٹ

ناشر

تجوید القرآن ایجوکیشنل اینڈ چیریٹیبل ٹرسٹ (رجسٹرڈ)

آزاد نگر، عنبر پیٹ، حیدرآباد۔۵۰۰۰۱۳، اے. پی



تجوید القرآن کی سہ منزلہ عمارت کا دلکش منظر

تجوید القرآن ایجوکیشنل اینڈ چیریٹیبل ٹرسٹ (رجسٹرڈ)

آزاد نگر، عنبر پیٹ، حیدرآباد۔۵۰۰۰۱۳، اے. پی بہ یک نظر:

- تعداد طلبہ و طالبات (1253) • تعداد معلمین و معلمات (72)
- تعداد فارغین حفظ (740) • تعداد عالمات (5)
- تعداد فارغات ٹیلرنگ (716) • سالانہ مصارف تقریباً (-/70,00,000)

TAJWEEDUL QURAAN EDUCATIONAL & CHARITABLE TRUST®

Azad Nagar, Amberpet, Hyderabad - 13. India.

Ph: 040-27420557, Fax: 040-27407673.

A/c No: 10092106040, S.B.I. Amberpet, Hyd-13

E-mail: tajweedulquran9@gmail.com

صلوا کما رأیتمونی اصلی

طریقۂ نماز

کتاب و سنت کی روشنی میں

بہ اہتمام: حافظ محمد غوث شیدی بانی و ناظم ٹرسٹ

دعاؤں کے طالب

سید حسام الدین غوری و برادران

عنبرپیٹ، حیدرآباد



تجوید القرآن کی سہ منزلہ عمارت کا دلکش منظر

تجوید القرآن ایجوکیشنل اینڈ چیریٹیبل ٹرسٹ (رجسٹرڈ)

آزاد نگر، عنبر پیٹ، حیدرآباد۔۵۰۰۰۱۳، اے. پی بہ یک نظر:

- تعداد طلبہ و طالبات (1253) • تعداد معلمین و معلمات (72)
- تعداد فارغین حفظ (740) • تعداد عالمات (5)
- تعداد فارغات ٹیلرنگ (716) • سالانہ مصارف تقریباً (-/70,00,000)

TAJWEEDUL QURAAN EDUCATIONAL & CHARITABLE TRUST®

Azad Nagar, Amberpet, Hyderabad - 13. India.

Ph: 040-27420557, Fax: 040-27407673.

A/c No: 10092106040, S.B.I. Amberpet, Hyd-13

E-mail: tajweedulquran9@gmail.com

صَلُّوا كَمَا رَأَيْتُمُونِي أُصَلِّي

طریقۂ نماز

کتاب وسنت کی روشنی میں

بہ اہتمام: حضرت مولانا حافظ محمد غوث رشیدی صاحب مدظلہٗ
بانی وناظم تجوید القرآن ایجوکیشنل اینڈ چیاریٹیبل ٹرسٹ

زیر نگرانی: مولانا محمد زکریا فہد قاسمی نائب ناظم تجوید القرآن

مرتبین
مولانا عبدالاحد عامر قاسمی، مولانا محمد عرفان قاسمی،
مولانا شیخ اسد اللہ یاسر حسامی
اساتذہ جامعہ اسلامیہ بنات الابرار آزاد نگر عنبر پیٹ حیدرآباد

ناشر: تجوید القرآن ایجوکیشنل اینڈ چیاریٹیبل ٹرسٹ

نظر فرمودہ وپسند فرمودہ

حضرت مولانا شاہ محمد جمال الرحمٰن صاحب مدظلہ
امیر ملت اسلامیہ آندھرا پردیش

حضرت مولانا خالد سیف اللہ رحمانی صاحب مدظلہ
ناظم المعہد العالی الاسلامی وسکریٹری آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ

حضرت مولانا مفتی محمد صادق محی الدین فہیم صاحب مدظلہ
صدر نشین دار القضاء والافتاء مصری گنج حیدرآباد

حضرت مولانا محمد عبدالقوی صاحب مدظلہ
ناظم ادارہ اشرف العلوم حیدرآباد ورکن شوری جامعہ مظاہر علوم سہارنپور

حضرت مولانا مفتی محمد جمال الدین صاحب مدظلہ
صدر مفتی دار العلوم حیدرآباد

بسم اللہ تعالیٰ

ابتدائیہ

ترجمان اہل السنۃ حضرت مولانا محمد عبدالقوی صاحب دامت برکاتہم
ناظم ادارہ اشرف العلوم حیدرآباد

ہمارے چند عزیزوں-مولانا عبدالاحد عامر قاسمی، مولانا محمد عرفان قاسمی، مولانا اسد اللہ یاسر حسامی- نے کتاب وسنت کی روشنی میں نماز ادا کرنے کا آسان مسنون طریقہ بحوالۂ کتب احادیث عام فہم انداز میں مرتب کیا ہے۔

نماز سب سے افضل عبادت ہے اور اس کو بطریقِ مسنون ادا کرنا ضروری ہے، اختلافی امور میں تشدد مکروہ اور ممنوع ہے تاہم اس زمانے میں شدومد کے ساتھ ایک طبقہ

اختلاف کے مخصوص پہلوؤں کو حق اور باقی کو باطل قرار دے کر تفریق وانتشار بین المسلمین کا سلسلہ چلا رکھا ہے، اور اب تو اِنہی بنیادوں پر مسجدوں کو بھی بانٹا جا رہا ہے، فیاللأسف-

یہ بات ذہن میں رہنا چاہیئے کہ مسالک، اسلام میں داخل ہیں، لیکن اسلام، کسی ایک مسلک میں نہیں ہے، اختلاف ہمیشہ ناگزیر وجہ سے صرف ضرورت کے مقام پر، ضرورت کے بقدر اور وہ بھی سنت سے قریب تر صورت کو پانے کے واسطے ہوتا ہے، اس لئے اس میں حق کی تعیین ناجائز اور ظلم ہے، سلف میں کبھی ایسا نہ ہوا اور نہ ہی اہل علم میں آج ہے۔

یہ بھی ذہن میں رہنا چاہیئے کہ احادیثِ صحیحہ ثابتہ سے اصولوں کی روشنی میں جو صورت بھی ثابت ہوتی ہے وہ قابلِ احترام اور لائقِ عمل ہے، صرف نظر اس کے کہ وہ حدیث کس کتاب سے ہے، کیونکہ حدیث کا کسی خاص کتاب میں ہونا اصل نہیں ہے، اصل محدثین کے نزدیک مقبول و معتبر ہونا ہے اس لئے مخصوص کتب ہی میں ہونے کا اصرار جہل کی وجہ سے ہے۔

اس مختصر مضمون میں فاضل عزیزوں نے جو کچھ لکھا ہے وہ معتبر مآخذ اور حوالوں سے اخذ کیا گیا ہے حق تعالی قبول فرمائے اور نفع کا سبب بنائے۔ آمین

والسلام: محمد عبدالقوی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کلمات تبریک

حضرت مولانا مفتی محمد صادق محی الدین فہیم صاحب دامت برکاتہم
صدر نشین دار القضاء والافتاء مصری گنج حیدر آباد،
وسابق نائب مفتی جامعہ نظامیہ حیدر آباد

نحمدہ ونصلی ونسلم علی حبیبہ الکریم وآلہ العظیم

نماز اسلام کا اہم ترین رکن ہے جو ہر مسلمان پر فرضِ عین ہے، بشرطیکہ وہ عاقل و بالغ ہو، نماز ایک ایسی عبادت ہے جو ہر مسلمان پر خواہ امیر ہو کہ غریب صحت مند ہو کہ مریض مسافر ہو کہ مقیم سب پر فرض ہے، دن ورات میں

پانچ مرتبہ نمازوں کی ادائیگی لازم وضروری ہے، نماز کا مقصود اپنے خالق و مالک کی بڑائی و کبریائی بیان کرنا، اس کی عظمت و بڑائی کو تسلیم کرنا، اس کی برتری کا اعتراف کرنا حسبِ احکامِ شرع اپنے اعضاء و جوارح سے عبدیت و بندگی کے تقاضوں کو پورا کرتے ہوئے اپنی بے بضاعتی، عاجزی، انکساری و فروتنی کا اظہار کرنا ہے۔

اللہ کے نبی حضرت سیدنا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد پاک ہے صلوا کما رأیتمونی اصلی تم ویسے نماز ادا کرو جیسے تم مجھے نماز پڑھتا ہوا دیکھ رہے ہو، کتبِ احادیث میں نماز سے متعلق جزوی اختلاف ملتا ہے ائمہ مجتہدین نے بعد تحقیق ان میں سے بعض امور کو قابل ترجیح سمجھا ہے، بعض مسائل میں ان تحقیقی واجتہادی اختلاف کی بناء امت میں

اب چار مسالک مروّج و مشہور ہیں، جو سب کے سب برحق ہیں، ان مسائل میں تشدد و سختی ناروا ہے البتہ ہر ایک کے لئے اپنے امام کی تحقیق پر عمل کر لینا باعثِ رحمت و سہولت ہے۔

نماز انسان کو برائی اور بے حیائی کی باتوں سے بچاتی ہے، لیکن شرط یہ ہے کہ نماز پورے خشوع و خضوع اور استحضارِ قلب کے ساتھ ضروری احکام و مسائل جان کر اور اس کے اذکار یاد کر کے کتاب و سنت کے احکام کے مطابق ادا کی جائے۔

حیدر آباد کے چند نوجوان علماء مولانا عبدالاحد عامر قاسمی، مولانا محمد عرفان قاسمی، مولانا اسد اللہ یاسر حامی سلمہم اللہ نے ایک کتابچہ بعنوان ''طریقہ نماز کتاب وسنت کی روشنی میں'' ترتیب دیا ہے جو مستند ہے ان کی یہ

کوشش بڑی کامیاب ہے۔

اللہ سبحانہ تعالیٰ ان سب کو جزاءِ خیر عطا فرمائے اور عامۃ الناس کو اس سے بھرپور استفادے کی توفیق بخشے۔ آمین

صلی اللہ تعالی وسلم علی سید المرسلین وعلی الہ وصحبہ اجمعین والحمد للہ رب العالمین۔

والسلام

مفتی محمد صادق محی الدین فہیم

باسمہٖ تعالیٰ

حرفِ چند

حضرت مولانا حافظ محمد غوث رشیدی مدظلہٗ
بانی وناظم تجوید القرآن ایجوکیشنل اینڈ چیاریٹیبل ٹرسٹ

نماز اسلام کے پانچ ارکان میں سے ایک اہم رکن ہے، جو بندہ کو اپنے رب سے ملانے کا ایک اہم ترین ذریعہ ہے حدیث شریف میں ہے کہ بندہ جب نماز پڑھتا ہے تو وہ اپنے پروردگار سے سرگوشی کرتا ہے (بخاری 1/72) نماز کی اہمیت کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ آپ ﷺ نے کسی بھی حالت میں یہاں تک کہ مرض الوفات میں بھی نماز کو ترک نہیں فرمایا، حضرات صحابہ کرامؓ و بزرگانِ دین کی

عادتِ شریفہ یہی تھی کہ انہوں نے ہر حال میں نماز کو مقدم رکھا، چاہے سفر ہو یا حضر، بیماری ہو کہ صحت، امن میں ہو یا حالت خوف، انہوں نے کسی بھی وقت اس فریضہ کی ادائیگی میں کوتاہی نہیں فرمائی، ارشادِ نبوی ﷺ ہے

صلوا کما رأیتمونی اصلی

صلوٰۃ کے اصل معنی دعا کے ہیں اور شریعت میں صلوٰۃ مخصوص اقوال وافعال کو مخصوص شرائط کے ساتھ ادا کرنے کا نام ہے، جس کا آغاز تکبیرِ تحریمہ سے اور اختتام سلام پھیرنے پر ہوتا ہے۔

نصوصِ شرعیہ کے مختلف ہونے کی وجہ سے نماز کے بعض مخصوص اقوال وافعال کی ادائیگی میں حضرات صحابہ کرام وفقہاءِ عظام کے درمیان وہ بھی راجح ومرجوح یعنی اولیٰ

وغیر اولیٰ کے سلسلہ میں قدرے فرق ہے، مگر اس کے باوجود ان حضرات نے کبھی بھی آپس میں اختلاف اور نزع کا سبب نہیں بنایا اور نہ ہی فریقین نے کبھی آپس میں طعن وتشنیع اور حق وباطل کا مسئلہ بنا کر امت کے سامنے پیش کیا، مگر افسوس کے اس زمانے میں قرآن وحدیث کی فہم سے عاری حضرات قرآن وحدیث کا سہارا لیکر سادہ لوح نوجوانوں کو ''محمدی نماز اور حنفی نماز'' کا نعرہ دیکر گمراہ کررہے ہیں۔

اللھم احفظنا منہ

بڑی مسرت وخوشی کی بات ہے کہ ہمارے جامعہ کے چند اساتذہ مفتی عبدالاحد عامر قاسمی، مفتی محمد عرفان قاسمی اور مفتی اسد اللہ یاسر حسامی سلمھم اللہ تعالیٰ نے ایک کتابچہ بعنوان ''طریقہ نماز کتاب وسنت کی روشنی میں'' مولانا

محمد زکریا فہد قاسمی سلمہ اللہ تعالیٰ کی زیرِ نگرانی قرآن اور مشہور، مستند و معتبر کتبِ حدیث سے مسائلِ نماز کو مرتب کر کے اس نامعقول و غیر شائستہ پروپیگنڈہ ''محمدی نماز اور حنفی نماز'' کا عام فہم انداز میں مثبت جواب دیا ہے، جس سے یہ بات بھی واضح ہو جاتی ہے کہ حضرات فقہاءِ عظام نے جو مسائل مستنبط کئے ہیں وہ اپنی رائے سے نہیں بلکہ کتاب و سنت ہی سے ماخوذ ہیں، بعد ازاں اس کتابچہ کو شہر حیدرآباد کے مشہور علمی شخصیات امیرِ ملتِ اسلامیہ آندھرا پردیش مولانا شاہ محمد جمال الرحمٰن صاحب مفتاحی، فقیہ العصر مولانا خالد سیف اللہ رحمانی، ترجمانِ حق مولانا محمد عبدالقوی صاحب، سابق نائب مفتی جامعہ نظامیہ مفتی صادق محی الدین فہیم صاحب اور دارالعلوم حیدرآباد کے صدر مفتی محمد جمال الدین صاحب

قاسمی مدظلہم العالی کو نظرِ ثانی کیلئے پیش کیا، ان سب حضرات نے اس کام کو وقت کی اہم ضرورت محسوس کرتے ہوئے خوب سراہا اور تعریفی کلمات کہے، نیز حضرت مولانا محمد عبدالقوی صاحب نائب ناظم مجلس علمیہ اور مولانا مفتی محمد صادق محی الدین فہیم صاحب نے قیمتی تقریظات سے نوازا، جزاھم اللہ تعالیٰ۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اس کتابچہ کو شرفِ قبولیت سے نوازتے ہوئے امت کیلئے افادہ کا سبب بنائے۔ آمین

والسلام

حافظ محمد غوث رشیدی

بانی و ناظم تجوید القرآن ایجوکیشنل اینڈ چیاریٹیبل ٹرسٹ

طریقۂ نماز

کتاب وسنت کی روشنی میں

Tareeqa-e-Namaz

Kitab-o-Sunnat ki Roshni me

①

قبلہ کی طرف رُخ کرنا

Qible ki taraf rukh karna

وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوا وُجُوهَكُمْ شَطْرَهُ ؕ

(البقرۃ:144)

ترجمہ: اور جہاں کہیں تم ہو اپنے چہروں کا رخ (نماز پڑھتے ہوئے) اسی کی (مسجد حرام) طرف رکھا کرو۔

Aur jahan kahin tum ho apne chehroon ka rukh[Namaz padhte huwe] usi ki [Masjid-e-Haraam] taraf rakha karo.

عن ابی ھریرۃؓ قال قال رسول اللہ ﷺ اذا قمت الی الصلوۃ ۔۔ثم استقبل القبلۃ

(بخاری: 1/986، مسلم: 1/170)

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ ؓ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب تم نماز کیلئے کھڑے ہو۔۔۔۔۔تو قبلہ کی طرف Namaz منہ کرو۔

Hazrat Abu Hurerah RAZ se riwayat hai woh farmate hain ke Rasool-e-Kareem SAW ne farmaya ..... jab tum Namaz ke liye khade ho ..... to qible ki taraf muh karo

②

نیت کرنا

NIYYAT KARNA

وَمَآ أُمِرُوٓا إِلَّا لِيَعْبُدُوا اللّٰهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ حُنَفَآءَ وَيُقِيمُوا الصَّلٰوةَ (البینۃ:5)

ترجمہ: اور انہیں اس کے سوا کوئی اور حکم نہیں دیا گیا تھا کہ وہ اللہ کی عبادت اس طرح کریں کہ بندگی کو بالکل یکسو

ہو کر صرف اسی کے لئے خالص رکھیں اور نماز قائم کریں۔

Aur unhein is ke siwa koi Aur hukum nahi diya gaya tha ke woh Allah ki ibaadat is tarah karein ke bandagi ko bilkul yaksu hokar sirf usi ke liye khalis rakhein Aur Namaz qaaim kare .

عن عمر بن الخطاب ؓ قال قال رسول الله ﷺ انما الاعمال بالنیات (بخاری:1/2)

ترجمہ: حضرت عمر بن خطاب ؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اعمال کا دارومدار نیت پر ہے۔

Hazrat Umar RAZ se riwayat hai ke Rasool-e-kareem SAW ne farmaya aamal ka daaro madar niyyat par hai.

③

قیام کرنا

QIYAAM KARNA

وَقُومُوا لِلّٰهِ قٰنِتِينَ ﴿٢٣٨﴾ (البقرۃ:238)

ترجمہ: اور اللہ کے سامنے باادب فرماں بردار بن کر کھڑے رہا کرو۔

Aur Allah ke saamne baa adab fermabardar bankar khade raha karo

عن عمران بن حصین ؓ قال ۔۔۔۔۔۔ فسألت رسول الله ﷺ عن الصلوۃ فقال صل قائما۔ (بخاری:1/150)

ترجمہ: حضرت عمران بن حصین ؓ فرماتے ہیں کہ۔۔۔ میں نے جناب نبی کریم ﷺ سے نماز کے بارے میں

پوچھا آپ ﷺ نے فرمایا کھڑے ہو کر نماز پڑھو۔

Hazrat Imran bin Husain RAZ farmate hain ke.... miane Janaab Nabi-e-kareem SAW se Namaz ke bare mein poocha Aap ne farmaya khade ho kar Namaz padho.

④

صفوں میں کھڑے ہونے کا طریقہ

SAFON MEIN KHADE HONE KA TAREEQAH

عن ابی مسعود ؓ قال کان رسول الله ﷺ یمسح مناکبنا فی الصلوۃ ویقول استووا ولا تختلفوا فتختلف قلوبکم۔ (مسلم:1/181)

ابو مسعود ؓ فرماتے ہیں کہ نماز کے لئے رسول اللہ ﷺ ہمارے مونڈھوں پر ہاتھ پھیرتے اور فرماتے برابر کھڑے

رہو اور آگے پیچھے نہ ہٹو ورنہ تمہارے دلوں میں پھوٹ پڑ جائیگی۔

Hazrat Abu Masood RAZ farmate hain ke Namaz ke liye Rasool-e-Kareem SAW hamare mundhuon par haath pherte Aur farmate barabar khade raho Aur aage peeche na hatoo warnah tumhare diloon mein phooth padhjaegi.

٥

تکبیرِ تحریمہ کہنا

TAKBEER-E-TAHREEMA KEHNA

وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ ۝٣ (المدثر:3)

ترجمہ: اور اپنے پروردگار کی تکبیر کہو۔

Aur Apne parwardigaar ki takbeer kaho.

وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهٖ فَصَلّٰى ۝١٥ (الاعلیٰ:15)

ترجمہ: اور اپنے پروردگار کا نام لیا، اور نماز پڑھی۔

Aur Apne Parwardigaar ka naam liya Aur namaz padhi

عن علیؓ قال قال رسول اللہ ﷺ ---- وتحریمها التکبیر

(ابوداود: 1/91، ترمذی: 1/6)

(ترجمہ) حضرت علیؓ سے مروی ہے وہ فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا نماز کی تحریم (ابتداء) اللہ اکبر کہنا ہے

Hazrat Ali RAZ se marvi hai woh farmate hain ke Aap SAW ne farmaya Namaz ki tahreem[ibtidaa] Allahu Akbar kehna hai.

٦

تکبیرِ تحریمہ کے وقت ہاتھوں کو کانوں تک اٹھانا

TAKBEER-E-TAHRIMA KE WAQT HATOON KU KAANAU TAK UTHANA

عن وائل ابن حجرؓ قال رأیت النبی ﷺ حین افتتح الصلوة رفع یدیه حتی تکاد ابهاماه تحاذی شحمة أذنيه۔

(نسائی: 1/102، واللفظ له، ابوداود: 1/108)

ترجمہ: حضرت وائل بن حجرؓ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم ﷺ کو دیکھا جب آپ ﷺ نماز شروع کرتے تو رفع یدین کرتے، یہاں تک کہ آپ ﷺ کے دونوں انگوٹھے آپ ﷺ کے کانوں کی لو تک ہوتے۔

Hazrat Wail bin hujr RAZ farmate hain ke main ne Nabi-e-kareem SAW ko dekha ke jab Aap SAW Namaz shuroo karte to rafeyadin karte,yahan tak ke Aap ke dono angothe Aap ke dono kanu ki lau tak hote .

٧

رفع یدین صرف تکبیرِ تحریمہ کے وقت کیا جائے

RAFEYADIN SIRF TAKBEER-E-TAHREEMA KE WAQT KIYA JAYE

قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝١ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ صَلَاتِهِمْ خٰشِعُوْنَ ۝٢ (المؤمنون: 2.1)

ترجمہ: اُن ایمان والوں نے یقیناً فلاح پالی ہے جو اپنی نماز میں دل سے جھکنے والے ہیں۔

Un Ieeman walo ne yaqeenan falah pali hai jo apni Namaz mein dil se jhuk ne wale hain.

(عن الحسن البصریؒ) ۔خاشعون۔
الذین لا یرفعون ایدیھم فی الصلاۃ الا فی التکبیرۃ الاولی۔ (تفسیر سمرقندی:2/408)

ترجمہ: حضرت حسن بصریؒ فرماتے ہیں کہ "خاشعون" سے مراد وہ لوگ ہیں جو تکبیرِ تحریمہ کے علاوہ پوری نماز میں رفع یدین نہیں کرتے۔

Hazrat Hasan basaree RH farmate hain ke "khashioon" se murad woh log hain jo takbeer-e-tehreemah ke alawa poori Namaz mein rafe yadin nahi karte .

قال ابن مسعودؓ الا اصلی بکم صلوۃ رسول اللہ ﷺ فصلی فلم یرفع یدیہ الا فی اول مرۃ (ترمذی 1/59 واللفظ لہ، ابوداود:1/109، نسائی:1/117)

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن مسعودؓ فرماتے ہیں کہ میں تمہیں رسول اللہ ﷺ کی نماز پڑھاؤں؟ پھر آپؓ نے نماز پڑھائی پس آپؓ نے پہلی مرتبہ کے سوا رفع یدین نہیں کیا۔

Harzt Abdullah bin Masood RAZ farmate hain ke main tum ku Rasool-e-kareem SAW ki Namaz pedhaun? phir Aap RAZ ne Namaz padahaee pas Aap ne pehli martabah ke siwa rafeyadin nahi kiya.

٨
دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ کے گٹے (کلائی) پر رکھنا
DAYEIN HAATH KU BAYEIN HAATH KE GATTHE (KALAI) PAR RAKHNA

عن وائل ابن حجرؓ قال لأنظرنّ الی رسول اللہ ﷺ کیف یصلی؟ قال فنظرت الیہ

------ ثم وضع یدہ الیمنی علی ظھر کفہ الیسریٰ والرسغ والساعد
(نسائی:1/102، واللفظ لہ، ابوداود:1/110، صحیح ابن حبان:577)

ترجمہ: حضرت وائل بن حجرؓ فرماتے ہیں ایک بار مجھے خیال ہوا کہ آپ ﷺ کس طرح نماز پڑھتے ہیں اس کو دیکھ لوں، چنانچہ میں نے آپ ﷺ کو دیکھا---- پھر آپ ﷺ نے اپنا دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ کی پشت، گٹے اور کلائی پر رکھا۔

Hazrat Wail bin Hujr RAZ farmate hain ke ek bar mujhe Khayaal huwa ke Aap SAW kis tarah Namaz padhte hain usku dekh loon chunanche main ne Aap SAW ko dekha..... phir Aap ne Apna dayan haath bayein haath ki pusht,gatthe Aur kalai par rakha .

٩
ناف کے نیچے ہاتھ باندھنا
NAAF KE NEECHE HAATH BAANDHNA

عن وائل ابن حجرؓ قال رأیت النبی ﷺ وضع یمینہ علی شمالہ فی الصلوۃ تحت السرۃ (مصنف ابن ابی شیبۃ:3/321، 322)

ترجمہ: حضرت وائل بن حجرؓ فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ نماز میں دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ پر ناف کے نیچے رکھے ہوئے تھے۔

Hazrat Wail bin hujr RAZ farmate hain ke main ne Rasool-e-kareem SAW ko dekha ke Aap SAW Namaz mein dayein haath ko

bayein haath par naaf ke neeche rakhe huwe the.

عن علیؓ قال ان من السنة فی الصلوٰة وضع الأکف علی الأکف تحت السرة

(مصنف ابن ابی شیبۃ :3/324)

ترجمہ: حضرت علیؓ فرماتے ہیں کہ نماز میں سنت یہ ہے کہ (دائیں ہاتھ کی) ہتھیلی کو (بائیں ہاتھ کی) ہتھیلی پر ناف کے نیچے رکھا جائے۔

Hazrat Ali RAZ farmate hain ke Namaz mein sunnat yeh hai ke[dayein haath ki] hatheli ko[bayein haath ki] hatheli par naaf ke neeche rakha jaye .

(۱۰)

ثناء پڑھنا
SANA PADHNA

عن ابی سعیدؓ قال کان رسول اللہ ﷺ اذا افتتح الصلوٰة قال سبحٰنک اللھم۔ الخ

(نسائی:1/104)

ترجمہ: حضرت ابو سعیدؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز شروع فرماتے تو سبحانك اللھم (آخر تک) پڑھتے تھے۔

Hazrat Abu Saeed RAZ farmate hain ke Nabi-e- kareem SAW jab Namaz shuroo farmate to Subhanka Allahumma .... aakhir tak padhte.

(۱۱)

تعوذ وتسمیہ آہستہ پڑھنا
TAAOWWUZ AUR TESMIYAH AAHISTA PADHNA

عن ابی وائلؓ قال کان عمرؓ و علیؓ لا یجهران ببسم الله الرحمٰن الرحیم ولا بالتعوذ ولا بالتامین (شرح معانی الآثار:1/150)

ترجمہ: حضرت ابو وائلؓ فرماتے ہیں کہ حضرت عمرؓ اور حضرت علیؓ بسم اللہ (الخ) اعوذ باللہ (الخ) اور آمین بلند آواز سے نہیں کہتے تھے۔

Hazrat Abu Wail RAZ farmate hain ke Hazrat Umar Aur Hazrat Ali RAZ Bismillah Aur Aoouzubillah Aur aameen bulnd aawaaz se nahi kahte the.

(۱۲)

امام اور منفرد کا سورہ فاتحہ کے ساتھ سورہ ملانا
IMAM AUR MUNFARID KA SURAH FAATIHA KE SAATH ZAMME SURAH MILANA

عن عبادة بن الصامتؓ يبلغ به النبی ﷺ قال لا صلوٰة لمن لم يقرء بفاتحة الكتاب فصاعداً، قال سفيانؒ لمن يصلی وحده

(مسلم:1/169 ابوداؤد:1/119)

ترجمہ: حضرت عبادہ بن صامتؓ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا جو سورہ فاتحہ اور اس سے زائد (یعنی ایک اور سورہ) نہ پڑھے تو اس کی نماز نہیں ہوتی، (اس حدیث کے راوی) حضرت سفیانؒ فرماتے

ہیں کہ یہ حکم اس شخص کے لئے ہے جو اکیلے نماز پڑھ رہا ہو۔

Hazrat Ubaadah bin Samit RAZ Nabi-e-kareem SAW se riwayat karte hain ke Aap SAW ne farmaya jo surah fatiha Aur us se zaid (yanee ek Aur surah) na padhe to uski Namaz nahi hoti,Is hadees ke rawi Hazrat Sufyaan RH farmate hain ke ye hukum us shakhs ke liye hai jo akele Namaz padh raha ho.

(۱۳)

قراءت کے وقت مقتدیوں کا خاموش رہنا

QIRAT KE WAQT MUQTADIYON KA KHAMOOSH REHNA

وَاِذَا قُرِئَ الْقُرْاٰنُ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ وَاَنْصِتُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ (۲۰۴) (الاعراف:204)

ترجمہ: اور جب قرآن پڑھا جائے تو غور سے سنو اور خاموش رہو تا کہ تم پر رحم کیا جائے

Aur jab Quraan padha jaye to ghaur se sunoo Aur khamoosh raho taake tum par raham kiya jaye.

(قال صاحب روح المعانی فی نزول هذه الآية) مارواه البیهقی فی سننه عن مجاهدؒ قال قرأ رجل من الانصار خلف رسول الله ﷺ فی الصلوة فنزلت" واذا قرء القرآن فاستمعواله وانصتوا،الخ

(روح المعانی:6/218)

ترجمہ: حضرت مجاہدؒ فرماتے ہیں کہ ایک انصاری صحابی نے نبی کریم ﷺ کے پیچھے نماز میں قراءت کی تو

یہ (آیت) نازل ہوئی، اور جب قرآن پڑھا جائے تو غور سے سنو اور خاموش رہو۔

Hazrat Mujahid R.H farmate hian ke ek Ansari Sahabi ne Nabi-e-kareem SAW ke peeche Namaz mein Qiraat ki to yeh [Aayat] nazil huwi "Aur jab Quraan padha jaye to ghaur se sunoo Aur khamoosh raho"

عن ابی هریرةؓ قال قال رسول الله ﷺ انما جعل الامام لیؤتم به فاذاکبر فکبروا واذا قرء فانصتوا (ابن ماجہ:1/61،نسائی:1/107)

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہؓ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا امام اس لیے بنایا جاتا ہے کہ اس کی اتباع کی جائے جب وہ تکبیر کہے تو تم بھی تکبیر کہو اور جب وہ

قراءت کرے تو تم خاموش رہو۔

Hazrat Abu Hurerah RAZ farmate hian ke Nabi-e-kareem SAW ne farmaya Imam isliye banaya jata hai ke us ki itteba ki jaye jab woh takbeer kahe tu tum bhi takbeer kaho Aur jab woh qiraat kare to tum khamoosh raho.

(۱۴)

سرّی نماز میں بھی مقتدیوں کا خاموش رہنا

SIRRI Namaz MEIN BHI MUQTADIYON KA KHAMOOSH REHNA

عن جابر بن عبداللهؓ ان رجلا قرأ خلف النبی ﷺ فی الظهر اوالعصر قال فأوما الیه رجل فنهاه فأبی فلما انصرف قال أتنهانی

أن أقرأ خلف النبی ﷺ؟ فتذاکرنا ذلک حتی سمع رسول الله ﷺ فقال النبی ﷺ من صلی خلف امام فان قراءۃ الامام له قراءۃ

(کتاب الآثار لابی حنیفہ:23،24)

ترجمہ: حضرت جابر بن عبداللہؓ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی جناب نبی کریم ﷺ کے پیچھے ظہر یا عصر کی نماز میں قراءت کی تو ایک آدمی نے اس کی طرف اشارہ کیا اور اسے قراءت کرنے سے روکا، لیکن وہ شخص نہ رکا، جب وہ نماز سے فارغ ہوا تو روکنے والے سے کہا تو مجھے نبی کریم ﷺ کے پیچھے قراءت کرنے سے روکتا ہے؟ ہم اس بات کا تذکرہ کر ہی رہے تھے کہ آپ ﷺ نے سن لیا تو

آپ ﷺ نے فرمایا جو امام کے پیچھے نماز پڑھے تو امام کی قراءت ہی مقتدی کی قراءت ہے۔

Hazrat Jabir bin Abdullah RAZ farmate hain ke ek admi Janaab Nabi-e-kareem SAW ke peeche zuhar ya Asr ki Namaz mein qirat ki tu ek aadmi ne uski taraf isharah kiya Aur use qirat karne se rokaa lekin woh shakhs na ruka jab woh Namaz se faarig howa to rokne wale se kaha tu mujhe Nabi kareem SAW ke peeche qirat karne se rokta hai ? hum is baat ka tazkirah kar hi rahe the ke Aap SAW ne sun liya to Aap SAW ne farmaya ju Imam ke peeche Namaz padhe to Imam ki qirat hi muqtadee ki qirat hai .

(١٥)

سورہ فاتحہ کے بعد آمین آہستہ کہنا

SURAH FATIHA KE BAAD AAMEEN AAHISTA KEHNA

عن وائل ابن حجرؓ ان النبی ﷺ قرأ غیرالمغضوب علیهم ولاالضالین فقال آمین وخفض بها صوته۔

(ترمذی:1/58،واللفظ لہ مسند احمد:14/386،مسند ابی داود طیالسی 1/577)

ترجمہ: حضرت وائل بن حجرؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے غیر المغضوب علیهم ولاالضالین پڑھا تو آمین آہستہ آواز سے کہا۔

Hazrat Wail bin Hujr RAZ se marvi hai ke Rasool-e-kareem SAW Ghairilmaghzoobi Alaihim Walazzalleen padha to aameen aahistha awaaz se kaha.

(١٦)

سورہ فاتحہ کے بعد ضمِ سورہ سے پہلے بسم اللہ آہستہ پڑھنا

SURAH FATIHA KE BAAD ZAMM-E-SURAT SE PAHLE BISMILLAH AAHISTA PADHNA

عن انسؓ ان رسول الله ﷺ کان یسر ببسم الله الرحمٰن الرحیم فی الصلوۃ وابوبکرؓ وعمرؓ (صحیح ابن خزیمۃ:1/277)

ترجمہ: حضرت انسؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ، حضرت ابوبکرؓ اور حضرت عمرؓ نماز میں بسم اللہ آہستہ پڑھتے تھے

Hazrat Anas RAZ farmate hain ke Rasool-e-kareem SAW Hazrat Abu bakar RAZ Aur

Hazrat Umar RAZ Namaz mein bismillah aahista padhte the.

عن ابن عمرؓ انه کان اذا افتتح الصلوة قرأ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم فاذا فرغ من الحمد قرأ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

(مصنف ابن ابی شیبہ:3/377)

ترجمہ: حضرت ابن عمرؓ جب نماز شروع فرماتے تو بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھتے اور جب سورہ فاتحہ کی قراءت سے فارغ ہوتے تو بسم اللہ (الخ) پڑھتے تھے۔

Hazrat ibne Uamr RAZ jab Namaz shuroo farmate to bismillah padh te Aur jab surah fatiha ki qirat se farig hote to bismillah aakhir tak padhte the.

(۱۷)

جہری نمازوں میں بلند آواز سے اور سری نمازوں میں آہستہ آواز سے قراءت کرنا

JAHREE NamazOUN MAIN BULAND AAWAAZ SE AUR SIRREE NamazOUN MAIN AAHISTAH AWAAZ SE QIRAT KARNA.

عن ابی ہریرةؓ یقول فی کل صلوة یقرأ فما اسمعنا رسول اللہ ﷺ اسمعناکم وما اخفی عنا اخفینا عنکم۔

(بخاری:1/106، واللفظ لہ مسلم:1/170)

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہؓ فرماتے ہیں کہ ہر نماز میں قراءت کی جاتی ہے پس جس نماز میں آپ ﷺ نے ہمیں

قراءت سنائی (یعنی بلند آواز سے پڑھی) ہم بھی تمہیں سناتے ہیں اور جس نماز میں ہم سے خفاء کیا (یعنی آہستہ پڑھی) تو ہم بھی تم سے خفاء کرتے ہیں۔

Hazrat Abu Hurerah RAZ farmate hain ke har Namaz mein qiraat ki jati hai pas jis Namaz mein Aap SAW ne hamein qiraat sunai (buland awaaz se padhi) hum bhi tumhe sunate hain Aur jis Namaz mein hum se khifa kiya [aahistah padhi] to hum bhi tum se khifa karte hain.

(۱۸)

ہر رکن کو اطمینان سے ادا کرنا

HAR RUKUN KU ITMINAAN SE ADAA KARNA

عن ابی ہریرةؓ قال ان النبی ﷺ -----

فقال (علیه السلام) اذا قمت الی الصلوة فکبّر ثم اقرأ ماتیسر معك من القرآن ثم ارکع حتی تطمئن راکعا ثم ارفع حتی تعتدل قائما ثم اسجد حتی تطمئن ساجداً ثم ارفع حتی تطمئن جالسا ثم اسجد حتی تطمئن ساجداً ثم افعل ذلك فی صلوتك کلها۔

(بخاری:1/109، مسلم:1/170)

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ --- آنحضرت ﷺ نے فرمایا: جب تم نماز کے لئے کھڑے ہو تو تکبیر کہو پھر جس قدر قرآن تمہیں یاد ہو پڑھو، اس کے بعد رکوع کرو جب اطمینان کے ساتھ رکوع کرلو تو اس کے بعد

سر اٹھا کر سیدھے کھڑے ہو جاؤ اور اس کے بعد سجدہ کرو جب اطمینان کے ساتھ سجدہ کر چکے تو اس کے بعد سر اٹھا کر اطمینان سے بیٹھ جاؤ اس کے بعد اطمینان کے ساتھ سجدہ کرو پھر اپنی پوری نماز میں اسی طرح کیا کرو۔

Hazrat Abu Hurerah RAZ se riwayat hai ke........ Aap SAW ne farmaya jab tum Namaz ke liye khade ho to takbeer kaho phir jis qadar quraan tumhe yaad ho padho us ke baad ruku karo jab itminaan ke saath ruku karlo to us ke baad sar uthakar seedhe khade hojao,Aur us ke baad sajdah karo jab itminaan ke saath sajdah kar chuke to us ke baad sar uthakar itminan se baith jao,Us ke baad itminan se sajdah karo phir apni puri Namaz mein esi tarah kiya karo .

۱۹

رکوع کرنا

RUKU KARNA

وَارْكَعُوْا مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ﴿۴۳﴾ (البقرۃ:43)

ترجمہ: رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرو۔

Ruku karne walo ke saath ruku karo.

عن ابی هریرةؓ قال ان النبی ﷺ ----- فقال (علیه السلام) اذا قمت الی الصلوة فکبر----- ثم ارکع ۔ (بخاری:1/109)

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے ---کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم نماز کے لئے کھڑے ہو تو تکبیر کہو---اس کے بعد رکوع کرو۔

Hazrat Abu Hurerah RAZ se riwayat hai ke Aap SAW ne ....farmaya jab tum Namaz ke liye khade ho to takbeer kaho ......phir ruku karo.

۲۰

رکوع کے وقت تکبیر کہنا

RUKU KE WAQT TAKBEER KEHNA

عن ابی هریرةؓ یقول کان رسول الله ﷺ اذا قام الی الصلوة یکبر حین یقوم ثم یکبر حین یرکع ۔ (بخاری:1/109، مسلم:1/169)

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب نماز کے لئے کھڑے ہوتے تو قیام کی حالت میں تکبیر کہتے پھر جب رکوع میں جاتے تو تکبیر کہتے۔

Hazart Abu Hurerah RAZ farmate hain ke Rasool-e-kareem SAW jab Namaz ke liye kahde hote to qiyaam ki haalat mein takbeer kahte phir jab ruku mein jate to takbeer kahte.

۲۱

رکوع کرنے کا طریقہ

RUKU KARNE KA TAREEQAH

عن ابی حمیدؓ قال ان رسول الله ﷺ رکع فوضع یدیه علی رکبتیه کانه قابض علیهما ووتر یدیه فنحاهما عن جنبیه--- وفی روایة ابن عمرؓ قال فاذا رکعت-------- ثم فرج بین اصابعك ثم امکث حتی یأخذ کل عضو ماخذه (ترمذی:1/60، صحیح ابن حبان:586)

ترجمہ : حضرت ابوحمیدؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب رکوع میں جاتے تو اپنے دونوں ہاتھ اپنے گھٹنوں پر رکھ لیتے گویا کہ آپ ﷺ انہیں پکڑے ہوئے ہیں اور اپنے ہاتھوں کو تان لیتے اور اپنے پہلوؤں سے دور رکھتے حضرت ابن عمرؓ کی روایت میں ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا جب تم رکوع کرو۔۔۔۔تو اپنی انگلیوں کو کشادہ رکھو پھر اتنی دیر ٹھہرے رہو کہ ہر عضو اپنی جگہ پر آجائے۔

Hazrat Abu Humed RAZ farmate hain ke Rasool-e-kareem SAW jab ruku mein jate to apne dono haath apne ghutno par rakh leyte goya ke Aap SAW inhaein pakade huwe hain ,Aur apne haathu ku taan lete Aur apne pahluwuan se door rakhte,Hazrat ibne Umar RAZ ki riwayat mein hai ke Aap SAW ne farmaya jab tum ruku karo to ......

phir apni ungliuon ku kushadah rakho phir itni der thare raho ke har aazu apni jagh par aajae .

۲۲

رکوع کی تسبیح اور تعداد

RUKU KI TASBEEH OR TEDAAD

عن ابن مسعودؓ ان النبی ﷺ قال اذا رکع احدکم فقال فی رکوعه سبحان ربی العظیم ثلاث مرات فقد تم رکوعه وذلك ادناه ۔

(ترمذی:1/60)

ترجمہ: حضرت ابن مسعودؓ روایت کرتے ہیں نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی رکوع کرے تو اس میں سبحان ربی العظیم تین مرتبہ کہنے سے اس کا

رکوع مکمل ہوجاتا ہے اور یہ کم سے کم مقدار ہے۔

Hazrat ibn-e-Masood RAZ riwayat karte hain ke Nbai-e-kareem SAW ne irshaad farmaya jab tum mein se koi ruku kare to usmien subhana rabbiyal azeem 3 bar kahne se us ka ruku poora hojata hai Aur yeh kam se kam miqdaar hai.

۲۳

امام کا سمع اللہ لمن حمدہ اور مقتدی کا اللھم ربنا لك الحمد کہنا

IMAAM KA SAMIALLAHU LIMAN HAIMIDAH OR MUQTADEE KA ALLAHUMMA RABBANA LAKAL HAMD KEHNA.

عن ابی ھریرۃؓ ان رسول اللہ ﷺ قال اذا

قال الامام سمع الله لمن حمده فقولوا اللهم ربنا لك الحمد

(بخاری:1/109،مسلم:1/176)

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب امام سمع اللہ لمن حمدہ کہے تو تم اللھم ربنا لك الحمد کہو۔

Hazrat Abu Hurerah RAZ se riwayat hai ke Rasool-e-kareem SAW ne farmaya jab imaam samiallahu liman hadidah kahe to tum Allahumma Rabbana lakal hamd kaho.

(۲۴)

منفرد کا سمع اللہ لمن حمدہ اور ربنا لک الحمد دونوں کہنا

MUNFARID KA SAMIALLAHU LIMAN HAIMIDAH OR RABBANA LAKAL HAMD DONO KEHNA.

عن ابی ہریرۃؓ قال کان رسول اللہ ﷺ اذا قام الی الصلوۃ یکبر حین یقوم۔۔ثم یقول سمع اللہ لمن حمدہ حین یرفع صلبه من الرکعة ثم یقول وھو قائم ربنا لك الحمد (بخاری:1/109)

ترجمہ:حضرت ابوہریرہؓ فرماتے ہیں کہ نبی کریم

ﷺ جب نماز کے لئے کھڑے ہوتے تو قیام کی حالت میں تکبیر کہتے۔۔۔۔پھر جب رکوع سے اٹھتے تو سمع اللہ لمن حمدہ کہتے پھر کھڑے ہونے کی حالت میں ربنا لک الحمد کہتے

Hazrat Abu Hurerah RAZ farmate hain ke Rasool-e-kareem SAW jab Namaz ke liye khade hote to qiyaam ki haalat mein takbeer kehte......phir jab ruku se uthte to samiallahu liman hamidah kahte phir khade hone ki haalat mein rabbana lakal hamd kahte.

(۲۵)

قومہ یعنی رکوع سے اٹھ کر سیدھا کھڑے ہونے کا طریقہ

QAUMA YANEE RUKU SE UTH KAR SEEDHA KAHDE HONE KA TAREEQAH.

قال ابو حمید الساعدیؓ رفع النبی ﷺ

(من الرکوع)واستویٰ حتی یعود کل فقار مکانه (بخاری1/:110)

ترجمہ:حضرت ابوحمید ساعدیؓ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ (رکوع سے) اپنا سر اٹھایا اور سیدھا کھڑے ہو گئے یہاں تک کہ آپ ﷺ کی ہر ہڈی اپنی جگہ پر آ گئی

Hazrat Abu Humed Saaed RAZ farmate hain ke Nabi-e-kareem SAW [ruku se]apna sar uthaya Aur seedha khade hogaye yaha tak ke Aap SAW ki har haddi apni jageh par aagaee.

(۲۶)

رکوع میں جاتے اور اٹھتے وقت رفع یدین نہ کرنا

RUKU MAIN JAATE AUR UTHTE WAQT RAFEYADIN NA KARNA

عن جابر بن سمرةؓ قال خرج علینا رسول اللہ ﷺ فقال ما لی أراكم رافعی ایدیكم كأنها اذناب خیل شمس اسكنوا فی الصلوة

(مسلم:1/181۔واللفظ له،ابوداود:1/143،نسائی:1/133)

ترجمہ: حضرت جابر بن سمرہؓ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہماری طرف تشریف لائے اور فرمایا مجھے کیا ہو گیا کہ میں تم لوگوں کو (نماز کے اندر) اپنے دونوں ہاتھوں کو اٹھاتے ہوئے دیکھتا ہوں، گویا کہ ایسا لگتا ہے جیسا کہ (بے چینی میں) شریر گھوڑے اپنی دم کو اوپر اٹھا کر ہلاتے ہیں، تم نماز میں سکون اختیار کرو۔

Hazrat Jabir bin Samurah RAZ farmate hain ke Rasool-e-Kareem SAW hamare

pass tashreef laye Aur farmaya ke mujhe kiya hogaya ke main tum logo ko {Nmaaz ke ander} apne dono hathu ko uthate howe dekhta hoon, goya ke aisa lagta hai jaisa ke {becheni mein}shareer ghode apni dom oupar uthaakar hilaate hain ,tum Namaz mein sukoon ikhtiyaar karo .

عن عبد الله (بن مسعودؓ) قال ألا أخبركم بصلوة رسول الله ﷺ قال فقام فرفع يديه أول مرة ثم لم يعد (نسائی:1/117)

ترجمہ: حضرت ابن مسعودؓ نے ایک بار فرمایا کیا میں رسول اللہ ﷺ کی نماز کے بارے میں تمہیں بتاؤں؟ راوی کہتے ہیں کہ آپؐ کھڑے ہوئے اور پہلی مرتبہ رفع یدین کیا اور پھر دوبارہ (پوری نماز میں رفع یدین) نہیں کیا۔

Hazrat ibn-e-Masood RAZ ne ek bar farmaya kya main Rasool-e-kareem SAW ki Namaz ke bare mein tumhain bataoon? Raawi kahte hain ke Aap kahade huwe Aur pahli martabah rafeyadin kiya Aur phir dubarah [poori Namaz mein rafeyadin] nahi kiya

۲۷

سجدہ کرنا

SAJDAH KARNA

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ارْكَعُوْا وَاسْجُدُوْا (سورۃ الحج:77)

ترجمہ: اے ایمان والو! رکوع کرو اور سجدہ کرو۔

Aye Imaan walu Ruku karo or Sajdah karo

عن ابی ھریرۃؓ قال ان النبی ﷺ -----

فقال (علیه السلام) اذا قمت الى الصلوة فکبر---ثم اسجد۔ (بخاری 1/109)

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے ---فرمایا جب تم نماز کے لئے کھڑے ہو تو تکبیر کہو---پھر تم سجدہ کرو۔

Hazrat Abu Hurerah RAZ se riwayat hai ke Aap SAW ne ....farmaya jab tum Namaz ke liye khade ho to takbeer kaho.....phir tum sajdah karo .

۲۸

سجدہ کے وقت تکبیر کہنا

SAJDAH KE WAQT TAKBEER KEHNA

عن ابی ھریرۃؓ یقول کان رسول اللہ ﷺ

اذا قام الى الصلوة يكبر حين يقوم ---ثم يكبر حين يهوى ساجداً

(مسلم:1/169)

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز کے لئے کھڑے ہوتے تو قیام کرتے وقت تکبیر کہتے---پھر تکبیر کہتے ہوئے سجدہ کے لئے جھکتے تھے۔

Hazrat Abu Hurerah RAZ se riwayat hai ke Rasool SAW jab Namaz ke liye khade hote to qiyaam karte waqt takbeer kahte........ phir takbeer kahte huye sajdah ke liye jhukte the.

(۲۹)

سجدہ میں جاتے اور اٹھتے وقت گھٹنے اور ہاتھ کو رکھنے اور اٹھانے کی ترتیب

SAJDE MAIN JATE AUR UTHTE WAQT GHUTNE AUR HAATH KO RAKHNE AUR UTHANE KI TARTEEB

عن وائل ابن حجرؓ قال رأیت النبی ﷺ اذا سجد وضع رکبتیه قبل یدیه واذا نهض رفع یدیه قبل رکبتیه (ابوداؤد:1/122)

ترجمہ: حضرت وائل بن حجرؓ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم ﷺ کو دیکھا کہ جب آپ ﷺ سجدہ میں جاتے تو زمین پر پہلے گھٹنے رکھتے پھر ہاتھ رکھتے اور جب

سجدہ سے اٹھتے تو پہلے ہاتھ اٹھاتے پھر گھٹنے اٹھاتے۔

Hazrat Wail bin Hujr RAZ farmate hain ke Nabi-e-kareem SAW ko dekha ke jab Aap SAW sajde mein jate to zameen par pahle ghutne rakhte phir haath rakhte Aur jab sajdah se uthte to pehle haath uthate phir ghutne uthate.

(۳۰)

سجدہ میں جاتے اور اٹھتے وقت رفع یدین نہ کرنا

SAJDE MAIN JATE Aur UTHTE WAQT RAFEYADIN NA KARNA

عن عبد الله ابن عمرؓ قال رأیت رسول الله ﷺ اذا افتتح الصلوة رفع یدیه۔۔۔۔ واذا اراد ان یرکع وبعد ما یرفع رأسه من الرکوع

لا یرفعهما وقال بعضهم ولا یرفع بین السجدتین (صحیح ابی عوانۃ:1/334)

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا جب نماز شروع کرتے تو رفع یدین کرتے۔۔۔اور جب رکوع کا ارادہ کرتے اور رکوع سے سر اٹھانے کے بعد رفع یدین نہ کرتے تھے اور نہ ہی سجدوں کے درمیان رفع یدین کرتے تھے۔

Abdullah bin Umar RAZ se riwayat hai farmate hain ke main ne Rasool-e-Kareem SAW ku dekha jab Namaz shuroo karte to rafeyadin karte .... Aur jab ruku ka iradah karte Aur ruku se sar uthane ke baad rafeyadin na karte the Aur na hi sajdaun ke darmiyan rafeyadin karte the.

(۳۱)

سجدہ میں پاؤں کی انگلیوں کا قبلہ رخ ہونا

SAJDE MAIN PAOON KI UNGLIYON KA QIBLAH RUKH HONA

عن ابی حمید الساعدیؓ قال انا کنت احفظکم لصلوۃ رسول اللہ ﷺ رأیتہ۔۔۔۔۔ واذا سجد۔۔۔۔۔ واستقبل بأطراف اصابع رجلیه القبلة۔ (بخاری:1/114)

ترجمہ: حضرت ابوحمید ساعدیؓ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کی نماز تم سے زیادہ جانتا ہوں میں نے آپ ﷺ کو دیکھا کہ۔۔۔۔جب آپ ﷺ سجدہ کرتے تو۔۔۔۔پاؤں کی انگلیوں کو قبلہ کی جانب کر دیتے۔

Hazrat Abu Humead Saidee RAZ farmate hain ke main Rasool-e-kareem SAW ki Namaz tum se ziyada janta hoon main ne Aap SAW ko dekha ke..........jab Aap sajdah karte to.........paoon ki ungilyon ko qible ki janib kardete.

(۳۲)

سجدہ میں چہرے کو ہاتھوں کے درمیان رکھنا

SAJDE MEIN CHARE KO HATHU KE DARMIYAAN RAKHNA

عن وائل ابن حجرؓ قال صلیت خلف رسول اللہ ﷺ فکان اذا سجد وضع وجهه بين كفيه (شرح معانی الآثار :1/182)

ترجمہ: حضرت وائل بن حجرؓ فرماتے ہیں کہ میں نے

رسول اللہ ﷺ کے پیچھے نماز پڑھی، جب آپ ﷺ سجدہ کرتے تو اپنا چہرہ ہتھیلیوں کے درمیان رکھتے تھے۔

Hazrat Wail ibne hujr RAZ farmate hain ke main Nabi-e-kareem SAW ke peeche Namaz padhi jab aap sajdah karte tu apna charah hatheliyon ke darmiyan rakhte the.

(۳۳)

سجدے کی تسبیح اور تعداد

SAJDE KI TASBEEH Aur TEDAAD

عن ابن مسعودؓ أن النبی ﷺ قال ---- واذا سجد فقال فی سجوده سبحان ربی الاعلیٰ ثلاث مرات فقد تم سجوده وذلك ادناه ۔ (ترمذی:1/60،ابن ماجہ:1/63)

ترجمہ: حضرت ابن مسعودؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔۔۔جب تم میں سے کوئی سجدہ کرے تو سجدہ میں تین بار سبحان ربی الاعلی کہے تو اس کا سجدہ مکمل ہو گیا اور یہ کم از کم مقدار ہے۔

Hazrat ibne Masood RAZ se riwayat hai ke Rasool-e-Kareem SAW ne irshaad farmaya .... jab tum mein se koi sajdah kare to sajdah mein 3 bar Subhana rabbiyal aala kahe to us ka sajdah mukammal hogaya Aur yeh k am se kam miqdaar hai.

(۳۴)

سجدوں کے درمیان جلسہ

SAJDAUN KE DARMIYAAN JALSA

عن ابی هريرةؓ قال ان النبی ﷺ -----

ثم اسجد حتى تطمئن ساجداً ثم ارفع حتى تطمئن جالسا۔ (بخاری:1/109)

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا۔۔۔سجدہ اطمینان کے ساتھ کرو پھر سجدہ سے اٹھو یہاں تک کہ اطمینان سے بیٹھ جاؤ۔

Hazrat Abu Hurerah RAZ se marvi hai ke Aap SAW ne farmaya..........Sajdah itminaan ke saath karo phir sajdah se utho yahaan tak ke itminan se baith jao.

(۳۵)

جلسہ استراحت نہ کرنا

JALSA ISTIRAAHAT NA KARNA

عن عبدالرحمن بن یزیدؒ قال رمقت

عبداللہ بن مسعودؓ فی الصلوۃ فرأیتہ ینھض ولا یجلس قال ینھض علی صدور قدمیہ فی الرکعۃ الاولی والثالثۃ۔ (مصنف عبدالرزاق:2/117)

ترجمہ: حضرت عبدالرحمٰن بن یزیدؒ فرماتے ہیں کہ میں نے عبداللہ بن مسعودؓ کا حالتِ نماز میں غور سے مشاہدہ کیا، میں نے دیکھا کہ آپؓ فوراً کھڑے ہوجاتے تھے بیٹھتے نہ تھے آپؓ پہلی اور تیسری رکعت میں اپنے قدموں کے کناروں پر (سیدھے) کھڑے ہوجاتے تھے۔

Hazrat Abdur Rahman bin yazeed RAZ farmate hain ke main ne Abdullah bin Masood RAZ ka Namaz mein ghour se mushahida kiya main ne dekha ki Aap RAZ fauran khade hojate the baithte na the Aap RAZ pahli Aur teesri rakat mein Apne

qadmaun ke kinaaraun par[seedhe] khade ho jate the.

٣٦

پہلی رکعت بڑی اور دوسری رکعت چھوٹی رکھنا

PHALI RAKAT BADI AUR DOUSRI RAKAT CHOTI RAKHNA

عن ابی قتادۃؓ قال کان النبی ﷺ یقرأ فی الرکعتین الأولیین من صلوۃ الظھر بفاتحۃ الکتاب وسورتین یطول فی الأولی ویقصر فی الثانیۃ (بخاری:1/105)

ترجمہ: حضرت ابوقتادہؓ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ ظہر کی پہلی دو رکعتوں میں سورہ فاتحہ اور دو سورتیں پڑھتے تھے پہلی رکعت میں لمبی قراءت اور دوسری رکعت

میں مختصر قرأت کرتے تھے۔

Hazrat Abu Qatadah RAZ farmate hain ke Nabi-e-kareem SAW zuhar ki pahli do rakataun mein surah fatiha Aur do suratein padhte the,pahli rakat mein lambi qirat Aur dosri rakat mein muktasar qirat karte the.

٣٧

ہر دو رکعت پر قعدہ کرنا

HAR DO RAKAT PAR QAIDA KARNA

عن عائشۃؓ قالت کان رسول اللہ ﷺ یستفتح الصلوۃ بالتکبیر والقراءۃ بالحمد للہ رب العالمین۔۔۔وکان یقول فی رکعتین التحیۃ۔

(مسلم:1/194، واللفظ لہ مصنف ابن ابی شیبہ:3/47)

ترجمہ: حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نماز تکبیر سے اور قراءت الحمد للہ رب العالمین سے شروع فرماتے۔۔۔اور یہ کہتے تھے کہ ہر دو رکعت پر تشہد ہے (یعنی قعدہ کرنا ہے)

Hazrat Aeysha RAZ fermati hain ke Rasool-e-kareem SAW Namaz takbeer se shuroo farmate Aur qirat Alhamdulillah-i-rabil aalalameen se shuroo farmate..........Aur yeh farmate the ke har do rakat par tashahud hai. [qaidah karna hai]

٣٨

قعدہ کرنے کا طریقہ

QAIDE KARNE KA TAREEQAH

عن عائشۃؓ قالت کان رسول اللہ ﷺ

يستفتح الصلوة بالتكبير وكان يفرش رجله اليسرى وينصب رجله اليمنى (مسلم:1/195)

ترجمہ: حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ تکبیر کے ساتھ نماز شروع فرماتے اور (تشہد میں) آپ ﷺ بایاں پاؤں بچھادیتے اور دایاں پاؤں کھڑا کر لیتے

Hazrat Ayesha RAZ farmati hain ke Rasool-e-kareem SAW takbeer ke saath Namaz shuroo farmate Aur (tashahud mein) Aap SAW bayan pauon bchaadete Aur dayan pauon khada kar lete.

عن عبد الله بن عمرؓ قال انما سنة الصلوة ان تنصب رجلك اليمنى وتثنى اليسرى ۔ (بخاری:1/114)

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن عمرؓ فرماتے ہیں کہ نماز میں سنت یہ ہے کہ تم اپنا دایاں پاؤں کھڑا رکھو اور بایاں پاؤں بچھادو۔

Hazrat Abdullah bin Umar RAZ farmate hain ke Namaz mein sunnat yeh hai ke tum apna dayan pauon khadha rakho Aur bayan puon bichado.

(۳۹)

قعدۂ اولیٰ میں صرف تشہد پڑھنا

QAIDE OOLA MEIN SIRF TASHAHUD PADHNA

عن عبد اللهؓ قال علمنا رسول الله ﷺ ان نقول اذا جلسنا فى الركعتين التحيات لله والصلوات و الطيبات السلام عليك

ايها النبى ورحمة الله وبركاته السلام علينا وعلى عباد الله الصالحين اشهد ان لا اله الا الله واشهد ان محمداً عبده ورسوله ۔

(نسائی:1/130)

ترجمہ: حضرت عبداللہ ابن مسعودؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں تعلیم دی کہ جب ہم دو رکعتوں کے بعد بیٹھا کریں تو التحیات للہ والصلوات آخر تک پڑھیں

Hazrat Abdullah bin Masood farmate hain ke Rasool-e-kareem SAW ne hamein taleem dee ke jab hum do rkataun ke baad baitha karein to attahiyaat u lillahi wasalawat aakhir tak padhein.

عن الحسنؒ انه كان يقول لايزيد فى

الركعتين الاولیين على التشهد۔

(مصنف ابن ابی شیبۃ:3/47)

ترجمہ: حضرت حسن بصریؒ فرماتے تھے کہ پہلی دو رکعتوں میں تشہد کے علاوہ کچھ زیادہ نہ پڑھے۔

Hazrat Hasan basari RH farmate the ke pehli do rakataun mein tashahud ke alawa kuch ziyada na padhe.

(۴۰)

اشارہ کا طریقہ

ISHARAH KA TREEQAH

عن ابن عمرؓ ان رسول الله ﷺ كان اذا قعد فى التشهد ------- وعقد ثلاثا و خمسين واشاربالسبابة ۔ (مسلم:1/216)

ترجمہ: حضرت عبداللہ ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب تشہد میں بیٹھتے۔۔۔تو دائیں ہاتھ سے (۵۳) کے عدد کی شکل بناتے اور شہادت کی انگلی سے اشارہ کرتے۔

Hazrat Abdullah ibne Umar RAZ se riwayat hai ke Rasool-e-kareem SAW jab tashahud mein baithte ....to dayein haath se "53" ke aded ki shakal banate Aur shahdat ki ungli se isharah karte.

(۴۱)

اشارہ کے وقت انگلی کو بار بار حرکت نہ دینا

ISHARE KE WAQT UNGLI KU BAR BAR HARKAT NA DENA

عن عبد الله بن الزبيرؓ ان النبی ﷺ کان

يشير باصبعه اذا دعا ولا يحركها۔

(نسائی:1/142)

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن زبیرؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ اپنی انگلی سے اشارہ کرتے اور اسے حرکت نہیں دیتے تھے۔

Hazrat Abdullah bin Zubair RAZ se riwayat hai ke Nabi-e- Kareem SAW Apni ungli se ishara karte the Aur use harkat nahi dete the.

(۴۲)

قعدۂ اولیٰ سے تکبیر کہتے ہوئے اٹھنا

QAID-E-OOLA SE TAKBEER KEHTE HUWE UTHNA

عن مطرفؒ قال صليت انا وعمران

بن حصينؓ صلوة خلف علی بن ابی طالبؓ فکان اذا سجد کبّر واذا رفع کبّر واذا نهض من الرکعتين کبّر (بخاری:1/114)

حضرت مطرفؒ فرماتے ہیں کہ میں اور حضرت عمران بن حصینؓ نے حضرت علی بن ابی طالبؓ کے پیچھے نماز پڑھی جب آپؓ سجدہ کرتے تو تکبیر کہتے اور جب (سجدہ سے) سر اوپر اٹھاتے تو تکبیر کہتے اور جب دو رکعتوں سے اٹھتے تو تکبیر کہتے۔

Hazrat Mutrif RA farmate hain ke main Aur Hazrat Imran bin Husain RAZ ne Hazrat Ali bin abi Taalib RAZ ke peeche Namaz padhi , jab aap RAZ sajdah karte to takbeer kahte ,jab[sajdah se] sar uthate to takbeer kahte Aur jab do rakaataun se uthte tu takbeer kahte.

(۴۳)

فرض کی آخری دو رکعتوں میں صرف سورہ فاتحہ پڑھنا

FARZ KI AAKHIRI DO RAKATU MEIN SIRF SURAH FATIHA PADHNA

عن ابی قتادةؓ ان النبی ﷺ کان يقرأ فی الظهر فی الاولیين بأم الکتاب و سورتين و فی الرکعتين الاخريين بأم الکتاب

(بخاری:1/107، واللفظ لہ مسلم:1/185)

ترجمہ: حضرت ابوقتادہؓ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ ظہر کی پہلی دو رکعتوں میں سورہ فاتحہ اور دو سورتیں پڑھتے تھے اور آخری دو رکعتوں میں صرف سورہ فاتحہ

پڑھتے تھے۔

Hazrat Abu Qatadah RAZ se marvi hai ke Nabi-e- kareem SAW Zuhar ki pehli do rakaataun mein surah fatiha Aur do suratein padhte Aur aakhiri do rakataun mein sirf surah fatiha padhte.

(۴۴)

قعدۂ اخیرہ کرنا

QAID-E-AKHIRA KARNA

عن عبد الله بن مسعودؓ قال علمنی رسول الله ﷺ التشهد فی وسط الصلاة وفی آخرها (مسند احمد:4/238)

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن مسعودؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے درمیانِ نماز اور آخرِ نماز میں تشہد کی تعلیم

دی۔

Hazrat Abdulllah bin Masood RAZ farmate hai ke Rasool-e-kareem SAW ne mujhe darmiyan -e- Namaz Aur aakhir-e-Namaz mein tashahud ki taleem di.

(۴۵)

درود ابراہیم پڑھنا

DARUD IBRAHEEM PADHNA

عن كعب بن عجرةؓ قال سألنا رسول الله ﷺ فقلنا يا رسول الله ﷺ كيف الصلوة عليكم اهل البيت؟فان الله قد علمنا كيف نسلم عليك قال قولوا اللهم صلّ على محمد و على آل محمدٍ كما صليت على ابراهيم و على

آل ابراهيم انك حميد مجيد۔اللهم بارك على محمد و على آل محمد كمابارکت على ابراهيم وعلى آل ابراهيم انك حميد مجيد (بخاری:1/477)

ترجمہ: حضرت کعب بن عجرہؓ فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہم آپ پر اور اہل بیت پر (نماز) میں درود کیسے بھیجیں کیونکہ اللہ تعالی نے ہمیں سلام بھیجنے کا طریقہ تو بتلا دیا ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یوں کہا کرو۔اللھم صل علی محمد (الخ)

Hazrat ka,ab bin ujrah RAZ farmate hain ke hum ne Rasool-e-kareem SAW se arz kiya aye Allah ke Rasool hum Aap par Aur ahle

bait par[namaz] mein darud kaise bhejhein kiyonke Allah Taala ne hame salaam bhejne ka tareeqah tu batla diya hai ,to Aap SAW ne farmaya yoon kaha karo Allahumma salli ala muhammad aakhir tak.

(۴۶)

دعاءِ ماثورہ پڑھنا

DUA -E- MASOORAH PADHNA

عن ابی بكر الصديقؓ انه قال لرسول الله ﷺ علمنی دعاء ادعو به فی صلاتی قال قل اللهم انی ظلمت نفسی ظلما كثيرا و لا يغفر الذنوب الا انت فاغفرلی مغفرة من عندك وارحمنی انك انت الغفور الرحيم (بخاری:1/115)

ترجمہ: حضرت ابوبکر صدیقؓ سے مروی ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں عرض کیا کہ مجھے کوئی دعاء سکھائیں جسے میں اپنی نماز میں مانگا کروں تو آپ ﷺ نے فرمایا یہ دعا مانگا کرو،

اللھم انی ظلمت نفسی۔ (الخ)

Hazrat Abu Bakar siddeeq RAZ se marwi hai ke unhaune Rasool-e-kareem SAW ki qidmat mein arz kiya ke mujhe koi dua sikhaiye jise main apni Namaz mein maanga karo to Aap SAW ne femaya yeh dua maanga karo Allahuma inni zalamtu nafsi aakhir tak.

(۴۷)

نماز کو سلام پر ختم کرنا

Namaz KU SALAAM PAR KHATAM KARNA

عن عائشةؓ قالت كان رسول الله ﷺ يستفتح الصلوة بالتكبير۔۔۔۔۔وكان يختم الصلاة بالتسليم (مسلم:1/194)

ترجمہ: حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نماز تکبیر سے شروع فرماتے اور سلام پر ختم کرتے تھے۔

Hazrat Ayesha RAZ fermati hain ke Rasool-e-Kareem SAW Namaz takbeer se shuroo karte....... Aur salaam par kahtam farmate.

(۴۸)

سلام کے الفاظ اور اس کا طریقہ

SALAM KE ALFAZ AUR US KA TAREEQAH

عن عبد اللهؓ قال رأيت رسول الله ﷺ ۔۔۔ ويسلم عن يمينه وعن شماله السلام عليكم ورحمة الله، السلام عليكم ورحمة الله حتى يرى بياض خده ورأيت ابابكرؓ وعمرؓ يفعلان ذلك (نسائی:1/148)

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن مسعودؓ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ۔۔۔آپ ﷺ دائیں بائیں سلام پھیرتے تھے (اور فرماتے تھے) السلام

علیکم ورحمتہ اللہ، السلام علیکم ورحمۃ اللہ ، یہاں تک کہ آپ ﷺ کے گالوں کی سفیدی نظر آتی تھی اور میں نے حضرت ابوبکرؓ وعمرؓ کو بھی دیکھا وہ بھی ایسا ہی کرتے تھے۔

Hazrat Abdullah bin Masood RAZ farmate hain ke main ne Rasool-e-kareem SAW ko dekha ke........ Aap SAW dayein aur bayein salaam pherte the (Aur farmate the) Assalaamu alaikum warahmatullah, Assalaamu alaikum warahmatullah yahaan tak ke Aap SAW ke gaalaun ki safedi nazar aati thi Aur main ne Hazrat Abu bakar Aur Hazrat Umar RAZ ko bhi dekha woh bhi aisa hi karte the.

(۴۹)

مقتدیوں کا امام کے ساتھ سلام پھیرنا

MUQTADIYOON KA IMAAM KE SATH SALAM PHERNA

عن عتبان بن مالکؓ قال صلینا مع رسول اللہ ﷺ فسلمنا حین سلم۔

(بخاری:1/116)

ترجمہ: حضرت عتبان بن مالکؓ سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی جس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سلام پھیرا ہم نے بھی سلام پھیرا

Hazrat Itbaan bin Malik RAZ se marvi hai farmate hai ke hum Nabi-e- kareem SAW ke saath Namaz padhi jis waqt Aap SAW ne salaam phera hum ne bhi salaam phera.

(۵۰)

نماز کے بعد دعا قبول ہوتی ہے

Namaz KE BAAD DUA QUBOOL HOTI HAI

عن ابی امامةؓ قال قیل لرسول اللہ ﷺ ای الدعاء اسمع؟ قال جوف اللیل الآخر و دبر الصلوات المکتوبات۔

(جامع الترمذی 187/2)

ترجمہ: حضرت ابوامامہؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا گیا، کون سی دعا زیادہ قبول ہوتی ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا رات کے آخیر میں اور فرض نمازوں کے بعد۔

Hazrat Abu Umamah RAZ se riwayat hai ke Rasool-e-Kareem SAW se pucha gaya kaun si dua ziyada qubool hoti hai Aap SAW ne farmaya raat ke aakhir mein Aur farz Namazaun ke baad.

(۵۱)

نماز کے بعد ہاتھ اٹھا کر دعا کرنا

NAMAZ KE BAAD HATH UTHAKAR DUA KARNA

عن ابی ہریرةؓ ان رسول اللہ ﷺ رفع یدہ بعد ماسلّم وھو مستقبل القبلة فقال اللھم خلص الولید بن الولید۔

(تفسیر ابن ابی حاتم:3/123، رقم الحدیث 5906)

ترجمہ: حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز کا سلام پھیرنے کے بعد قبلہ رو ہونے کی حالت میں ہاتھ اٹھائے اور یہ فرمایا اے اللہ ولید بن ولید کو نجات دے۔

Hazrat Abu Hurerah RAZ se riwayat hai ke Rasool-e-kareem SAW ne Namaz ka salaam pherne ke baad qiblah ru hone ki haalat mein haath uthye Aur yeh dua farmayee aye Allah waleed bin waleed ku najaat de.

مختصر تعارف

تجوید القرآن ایجوکیشنل اینڈ چیاریٹیبل ٹرسٹ

ٹرسٹ کا بنیادی مقصد

دینی تعلیم وتربیت کیلئے ٹرسٹ ایسے غریب ویتیم گھرانوں کے نونہالوں کو ترجیح دیتا ہے جو مارے غربت کے دنیوی تعلیم سے محرومی کے ساتھ ساتھ دینی علوم سے بھی محروم ہیں۔ انہیں مفت تعلیم کے علاوہ یونیفارم، برقعہ، کتب، ملبوسات خورد ونوش وغیرہ ٹرسٹ کی جانب سے مفت ادا کئے جاتے ہیں اور 80% طلبہ کو ماہانہ -/500 تا -/1000 روپئے وظائف بھی دئے جاتے ہیں۔ نیز خاص مواقع جیسے عید وشادی وغیرہ میں غرباء بالخصوص بیوہ گان کو ضروری مکمل امداد دی جاتی ہے۔ واضح رہے کہ ٹرسٹ اپنی تمام سرگرمیاں ریاست کے مشہور اکابر علماء وبزرگان دین کی

زیر سرپرستی انجام دیتا ہے، اور سالانہ تمام حسابات چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ (گورنمنٹ) سے آڈٹ کرائے جاتے ہیں۔ اس ٹرسٹ کے تحت چار ادارے قائم ہیں (۱) جامعہ اسلامیہ تجوید القرآن (۲) جامعہ اسلامیہ بنات الابرار (۳) حرمین پبلک اسکول (۴) اسلامیہ ٹیلرنگ اینڈ ایمبرائڈری ٹریننگ سنٹر۔ جن کی مختصر سی تفصیل یہ ہے:

جامعہ اسلامیہ تجوید القرآن

یہ ادارہ مسلم لڑکوں کی دینی تعلیم وتربیت کی خدمات انجام دیتا ہے، نورانی قاعدہ سے لیکر حفظ قرآن تک کی مع دینیات تعلیم کا اس میں مکمل نظم ہے۔

جامعہ اسلامیہ بنات الابرار

یہ ادارہ مسلم لڑکیوں کی پردہ کے ساتھ دینی تعلیم وتربیت کا فریضہ

انجام دیتا ہے اسمیں بھی نورانی قاعدہ سے لیکر حفظ قرآن مجید تک کی مع دینیات مکمل تعلیم کا نظم ہے۔ اور حفظ قرآن سے فارغ ہونے والی لڑکیوں اور دیگر عصری اسکولس کی تعلیم یافتہ لڑکیوں کو شعبہ عالمیت کی مکمل (اعدادیہ تا پنجم، بخاری شریف) تعلیم دی جاتی ہے، انتہائی آسان اور ضروری نصاب پر مشتمل چھ سالہ کورس ہے، جو حضرت مولانا شاہ محمد جمال الرحمن صاحب مدظلہ کی سرپرستی میں کارکرد ہے۔

حرمین پبلک اسکول

یہ ادارہ مسلم غریب بچوں بچیوں کی دینی تعلیم کے ساتھ ساتھ علوم عصریہ پر پوری توجہ صرف کرتا ہے، اسمیں تعلیمی اعتبار سے سرکاری نصاب کے ہم پلہ عصری نصاب اور اسلامی اقدار ودینیات کا مکمل لحاظ کیا جاتا ہے۔ فی الحال نرسری سے لیکر

ساتویں جماعت تک کا اسمیں نظم ہے، آئندہ سال بہ سال تعلیمی کلاسس کا اضافہ ہوتا رہے گا۔ جدید داخلوں کیلئے ماہ مئی May میں دفتر سے ربط پیدا کریں۔

اسلامیہ ٹیلرنگ اینڈ ایمبرائڈری ٹریننگ سنٹر

ٹرسٹ کے تحت قائم یہ ادارہ مسلم غریب خواتین ولڑکیوں کیلئے صنعت وحرفت کے فروغ کے طور پر کام کرتا ہے، اسمیں ٹیلرنگ اور ایمبرائڈری کی ٹریننگ اس حد تک دی جاتی ہے کہ معاشی طور پر پسماندہ خواتین گھر بیٹھے بیرونی ماحول سے آزاد اسلامی اصول کے مطابق رزق حلال حاصل کرسکیں۔ نئے داخلوں کیلئے دفتر (آفس) سے ربط پیدا کریں